کتب خانہ جامعہ ملیہ دہلی

روحِ اخبار

— لاہور میں علامہ اقبال مرحوم کے مقبرہ کی ایک عالیشان عمارت تعمیر ہونے والی ہے۔ جس پر ۲۵ ہزار روپیہ صرف کیا جائیگا (کاش یہ رقم مرحوم کی کسی بہترین شرعی یادگار پر صرف کی جاتی)۔

— تقریباً چھ ماہ کے بعد فیض آباد کی عدالت نے ٹانڈہ کے فساد کے مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے ۴۲ مسلمانوں کو ایک ایک سال قید بامشقت کی سزا کا حکم سنا دیا۔ اور دیگر ۱۴ مسلمان بری کر دئے گئے۔ (انقلاب)

— دہلی کی ایک عدالت نے ایک شخص کو دفعہ ۲۶۲ کے ماتحت ۹ ماہ قید سخت کی سزا دی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس نے ڈاک کا ایک استعمال شدہ ٹکٹ دوبارہ استعمال کیا تھا۔ (تیج)

— حکومت پنجاب حصار اور رہتک کے اضلاع سے قحط دور کرنے کی مستقل اسکیم پر غور کر رہی ہے ایک تجویز یہ ہے کہ اس علاقہ میں ٹیوب ویل کے ذریعہ آبپاشی کا انتظام کیا جائے۔ دوسری چیز یہ ہے کہ پانی فراہم کرنیکے لئے ریاست بلاسپور میں بند لگایا جائے (انقلاب)

— فیڈرل کورٹ کے جج سرشاہ محمد سلیمان صاحب ۳ رجون کو بمبئی سے لندن تشریف لے گئے ہیں۔

— مسٹر این بھنڈاری ڈسٹرکٹ و سشن جج نے سادھو شیام پوری کی اس اپیل کا فیصلہ سنا دیا جو شیو مندر دہلی کے سلسلہ میں سب جج کے فیصلے کے خلاف دائر کیا تھا۔ فاضل جج نے ماتحت عدالت کے فیصلہ کی تائید کرتے ہوئے اپیل معہ خرچہ خارج کر دی اور اپنے فیصلے میں لکھا کہ وہاں شیو مندر کا کوئی وجود نہیں یہ کہانی محض ایک گپ اور بنائی ہوئی ہے۔ (نظام گزٹ)

— لاہور ہائی کورٹ کے ایک ایڈوکیٹ باوا فقیر سنگھ کو نو ہزار روپیہ کا ایک جعلی دستاویز بنانے کے الزام میں کئی سال کی طویل سماعت کے بعد سشن جج نے تین سال کی قید سخت کی سزا کا حکم دیدیا۔ (نظام گزٹ)

— حکومت ترکی نے وسیع پیمانہ پر جنگی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ درہ دانیال کے تمام قلعوں کو غیر معمولی طریق پر مسلح کیا گیا ہے۔

— سلطان ابن سعود نے حجازی طلبہ کو جو فن پرواز سیکھنا چاہتے ہیں مصر کے مدارس طہران میں داخل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب تک حجازی طلبہ اس فن میں مہارت پیدا کرنے کے لئے اٹلی جایا کرتے تھے۔ مگر جب سے مسولینی نے البانیہ پر قبضہ کیا ہے گورنمنٹ حجاز نے اٹلی سے قطع تعلق کر لیا ہے۔ (انقلاب)

— گذشتہ چند سال سے ہندوستان میں جعلی سکے بالخصوص جعلی روپے بہت چل گئے ہیں۔ اسلئے حکومت ہند ایک ایسے قسم کا روپیہ چلانا چاہتی ہے جس کی نقل ہی نہ ہوسکے۔ یہ روپے شاہ جارج ششم کی مہر سے جلد ہی تیار ہونے والے ہیں۔ غالباً حکومت ہند مشرقی ہند کے ڈچ روپے کی تقلید کریگی جس میں دو روپے ملے ہوتے ہیں مگر اس کے کنارے الگ الگ ہوتے ہیں۔ اور وہ محفوظ کنارے کے روپے کہلاتے ہیں۔ (تیج)

منیجر